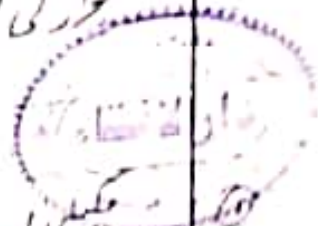


السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل گندم اور آٹے کا تراز بے بارے باں آکر کسی کے پاس گندم
بہر تو لوگ اس سے گندم لینے نہیں اس شرط پر کہ آٹے سے سال گندم
کے ایام میں ایک میں گندم دوں گا کیا شرط جائز ہے؟
دوسرا مسئلہ یہ پوچھا ہے کہ جب قدر و جنس دونوں حالت موجود ہوں
تو اس میں ریال الفضل اور سبتہ دونوں درست ہیں تاہم اگر ایک
سبب معذور ہو جائے تو بہر دونوں یعنی فصل اور سبتہ جائز
ہو جائیں گے یا کوئی ایک؟؟؟
مطلب ادھار گندم لینا اور اس کی مقدار بعد میں دینا۔ میرا اس کے
حوار کی صورت میں بتادیں۔

مفتی عبداللہ

الحوار جامعہ دارالافتاء



دیکھیں اور معذرتی اشیاء کو ادھار بہ لینا دینا جائز ہے بشرطیکہ اس میں زیادتی
کی شرط نہ ہو۔
لہذا صورت مسئلہ میں آپ کا اس سے سال گندم ادھار لے کر آٹے سے سال
اسی کے قدر و جنس کرنا جائز ہے۔
جب قدر اور جنس میں سے کوئی ایک وصف معذور ہو جائے تو کمی زیادتی
تو جائز ہو جاتی ہے البتہ ادھار بھرنے حرام ہوتا ہے۔

طار بشری

طی فی مختصر الفقہ

وإذا عدم الوفاقان الجنس والمعنى المضموم اليه حل التفاضل
والنساء وإذا وجد أحدهم التفاضل والنساء وإذا وجد أحدهما
وعدم الآخر حل التفاضل وحرم النساء.

وفي الدر المنثور
(و شرح القرظي) في شرح (في شرح)
عند الاستدلال .
١٠٤/٢
سقطه

وفي حاشية الطوطاوي رحمه
(قوله و شرح القرظي في شرح) كما لم يكن والموسون و
المحدود المتقاربين كما لم يكن .

والله أعلم بالصواب

كتابه وحده
صلى الله عليه وسلم
دار الافتاء ياسين القرظي

المنسوخ
١٤١٩ هـ
ص ٤٤٤

- 5 APR 2021

